101283 ـ يوريا ماده پر مشتمل جلد نرم كرنے والى كريم اور جسم دھونے والے شيمپو استعمال كرنا

سوال

ميرا سوال ان كريموں اور نہانے والے شيمپو كے متعلق ہے جس ميں يوريا ماده پايا جاتا ہے، كيا اس كو استعمال كرنے والے لوگ پاك ہيں يا ناپاك ؟
اور يہ استعمال كرنے كے بعد ناپاك يعنى عدم طہارت ہونے كى شكل ميں جو نمازيں ادا ہو چكى ہيں ان كا حكم كيا ہے، كيا يہ نمازيں صحيح ہيں، يا كہ انہيں لوٹانا ہوگا ؟
گزارش ہے كہ مجھے ان كى تعداد ياد نہيں ليكن اتنا ياد پڑتا ہے كہ يہ زيادہ نہيں ہيں ؟

پسنديده جواب

الحمد للہ.

يوريا ايك ايسا مركب عضوى ہے جو انسان كا جسم اور بہت سارے دوسرے حيوانات خارج كرتے ہيں، اور يہ مصنوعى طور پر بھى بنا كر كئى ايك اشياء ميں استعمال كيا جاتا ہے، مثلا مواشى كے چاره ميں، اور ڈسپنسرى اور پلاسٹك كى اشياء ميں بھى.

انسانى جسم زائد نيٹروجن سے چھٹكارا حاصل كرنے كے ليے يوريا خارج كرتا ہے، اور اصل ميں يہ جگر كے اندر تيار ہوتا ہے، اور اس سے خلاصى اكثر طور پر پيشاب كے ذريعہ ہوتى ہے.

مصنوعى طور پر سب سے پہلے يوريا عضوى مركب ہى ايسا ہے جو غير عضوى ماده سے تيار كيا گيا، چنانچہ (1828م) ميلادى ميں جرمنى كا كيمائى سانسدان فريڈرك فولر يہ ماده پانى كے محلول سے تيار كرنے ميں كامياب ہو جو المونيم سے بنايا گيا تھا، اور يہ غير عضوى مركب ہے، اور فولر كے اس عمل كى مدد اس اعتقاد نے كى مركبات عضويہ كى تكوين صرف نيچرل قوى كے ساتھ زنده كائنات ميں ہو سكتى ہے.

ديكھيں: الموسوعة العلمية العالمية.

اور يہ مصنوعى طور پر تيار كرده ماده طاہر ہے، اس كے استعمال ميں كوئى حرج نہيں، كيونكہ اشياء ميں اصل طہارت ہى ہے.

اس بنا پر اسے جلدی کریموں یا نہانے والے شیمپو وغیرہ میں ڈالنے میں کوئی حرج نہیں.

اور یہ فرض بھی کر لیا جائے کہ یوریا پیشاب سے حاصل کیا جاتا ہے ۔ حالانکہ یہ بہت بعید ہے ۔ تو اگر یہ ان جانوروں کے پیشاب سے حاصل کیا جاتا ہو جن کا گوشت کھایا جاتا ہے مثلا گائے، اونٹ اور بکری، گھوڑا تو اس میں کوئی حرج نہیں، کیونکہ ان کا پیشاب طاہر ہے.

اور اگر انسان یا کسی اور جانور جس کا گوشت نہیں کھایا جاتا کے پیشاب سے بنایا گیا ہو تو یہ نجس ہے، لیکن اس میں ایسا مواد شامل کرنے سے جو اس کی نجاست کے اوصاف ختم کر دے اور اس کا ذائقہ، یا رنگ یا بو ختم ہو جائے تو یہ اس سے پاك ہو جاتا ہے راجح قول یہی ہے، اور اس تیل وغیرہ میں اس کا استعمال جائز ہو گا لیکن شرط یہ ہے کہ اس سے کوئی نقصان اور ضرر نہ ہو.

واللہ اعلم .